نس کے ذریعے نشے کا استعمال اور ایچ آئی وی

نس کے ذریعے نشہ کا استعمال اور ایچ آئی وی کے درمیان رابطہ

گو کہ پاکستان میں اکثریت اب بھی سگریٹ یا سانس کے ذریعے نشہ کرتی ہے، مگر سوئی کے ذریعے نشہ کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انجکشن کے ذریعے ایچ آئی وی کی منتقلی نہایت موئثر طور پر براہ راست خون میں ہوتی ہے جس سے ایچ آئی وی بہت تیزی سے انجکشن کے ذریعے نشہ کرنے والوں میں اور ان سے انکے ساتھیوں اور بچوں میں پھیلتا ہے۔ تاہم اس پھیلاؤ کے سدّ باب یا روک تھام کے لیے ایسے اقدامات تشکیل دینے چاہیں جو انجکشن کے ذریعے نشہ کرنے والوں کی خصوصیات کو مدنظر رکھ کر بنائے جائیں۔

چونکہ نشہ کرنا ایک غیر قانونی روّیہ ہے لہذا اس کی وجہ سے عمومی طور پر انجکشن کے ذریعے نشہ کرنے والا طبقہ پوشیدہ اور باعث رسوائی گردانا جاتا ہے۔ منشیات کی گرانی کے باعث اور غربت کی چکی میں دھنسنے کے سبب، انجکشن کے ذریعے نشہ کرنے والے افراد اکثر جرائم پیشہ سرگرمیوں میں ملوث ہو جاتے ہیں جیسے چوری یا ایسے غیر محفوظ رویوں میں ملوث ہو جاتے ہیں جو ایچ آئی وی کے انفیکشن کی منتقلی کا باعث بنتے ہیں، جیسے پیشہ ور جنس فروشی یا پیشہ ور خون فروشی۔ انجکشن کے ذریعے نشہ کا استعمال کرنے والے افراد میں اب تک ایچ آئی وی کی منتقلی کے ردّعمل کے طور پر کئے جانے والے موئثر اقدامات وہی ہیں جن کی بنیاد نقصان میں کمی کے فلسفے پر رکھی گئی ہے۔ تخفیف ضرر کے پروگرام منشیات کے استعمال تک رسائی اس انداز سے کرتے ہیں کہ اس مسئلہ کو امن و عامہ کی بجائے صحت عامہ کے مسئلہ کی حیثت میں حل کیا جائے۔

تخفیف ضرر کے پروگرام:

تخفیف ضرر کے پروگراموں کا ہدف قلیل مدت کے اقدامات سے لیکر طویل دورانیے کے اقدامات تک ہے۔ چند کیے گئے اقدامات یہ ہیں۔

- مشترکہ استعمال اور مشترکہ ساتھیوں کی تعداد میں کمی۔
- انجکشن کے اوزاروں کی بلیچ سے صفائی
- انجکشن کے اوزاروں کو مشترکہ استعمال نہ کرنا۔
- پاک سوئیوں اور سرنجوں کا استعمال اور دیگر اوزاروں کو مشترکہ استعمال نہ کرنا۔
- غیر قانونی انجکشن آور منشیات کے استعمال کو انجکشن کے بغیر استعمال کیے جانے والی منشیات سے تبدیل کرنا۔
- انجکشن کے بغیر استعمال کیے جانے والی منشیات کے استعمال میں کمی۔
- ہر قسم کی منشیات کے استعمال سے پرہیز
- محفوظ جنسی عمل

تخفیف ضرر کے پروگراموں کے اجزاء:

۱۔ منشیات کا استعمال کرنے والوں کی شمولیت

منشیات کا استعمال کرنے والوں کو تخفیف ضرر کے پروگراموں کو تشکیل دینے میں اور حکمت عملی کے وقوع پذیر کرنے میں فعال کارکن سمجھا جاتا ہے۔اور یہ حفاظتی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

۲۔ منشیات کے محفوظ استعمال کی تعلیم

منشیات کے محفوظ استعمال اور ایچ آئی وی سے حفاظت سے متعلقہ تعلیم کے بارے میں تخفیف ضرر کے پروگراموں میں نشہ باز ایک اہم جز ہیں۔تعلیم کے دوران یہ ضروری بیان کیا جائے کی ایچ آئی وی کی منتقلی صرف سرنجوں اور سوئیوں سے ہی نہیں ہوتی بلکہ کوئی بھی ایسی چیز جو انجکشن کے بنانے یا نکالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے، سے بھی اس مرض کی منتقلی ہوسکتی ہے۔

۳۔ پاک صاف اوزار کے استعمال کا فروغ

نس کے ذریعے منشیات کا استعمال کرنے والوں میں بالعموم ایچ آئی وی کی منتقلی انجکشن کے لیے استعمال کیے جانے والے آلودہ اوزار سے ہوتی ہے۔دو بنیادی وجوہات ہیں جن کے باعث سوئیوں اور سرنجوں کو دوبارہ اور مل جل کر استعمال کیا جاتا ہے،ان میں انجکشن کے پاک صاف اوزار کی کمیابی یا عدم دستیابی اور انجکشن کے اوزار رکھنے سے متعلق قانونی پابندیاں ہیں۔اس کے علاوہ دیگر وجوہات میں ایچ آئی وی کی انفیکشن اور اس کے بچاؤ کے حفاظتی اقدامات سے متعلق لاعلمی ہے۔

دو موثر لائحہ عمل یہ ہیں:

- دواسازی اور دیگر جگہوں پر سوئیوں اور سرنجوں کی کم قیمت پر فروخت
- سوئیوں اور سرنجوں کے تبادلے کے پروگرام

ایسے تبادلے کے پروگرام اس امر کی یقین دہانی کرتے ہیں کہ آلودہ سوئی اور سرنجوں کو پاک صاف سوئی اور سرنجوں سے تبدیل کیا جائے۔

۴۔ نشہ آور ادویات کا متبادل پروگرام

سب سے زیادہ تسلیم شدہ متبادل پروگرام میں Methadone کا استعمال ہے۔منشیات کے متبادل پروگرام کا ہدف منشیات کے مضر صحت اور معاشرتی نتائج میں کمی لانا ہے اور نہ کہ منشیات کی عادت کا علاج کرنا ہے۔جو لوگ Methdone استعمال کرتے ہیں ان میں ایچ آئی وی کی منتقلی کا خطرہ کم ہوتا ہے۔کیونکہ کم انجکشن لگانے کی وجہ سے وہ اوزار کا مشترکہ استعمال بھی کم کرتے ہیں

۵۔ ساتھیوں کے ذریعے تعلیمی پروگرام

محفوظ انجکشن اور ایچ آئی وی سے بچاؤ کے بارے میں تعلیم اور رویے کی تبدیلی اس صورت میں بہت موثر اور دیرپا ہوتی ہے جب کہ یہ تعلیم منشیات کا استعمال کرنے والے ہم عصروں کے ذریعے معاونتی ماحول میں ہو۔ہم عصر تعلیم کاروں نے جن کاموں کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے ان میں انجکشن کے اوزار کی فراہمی اور بلیچ کی دستیابی، استعمال شدہ انجکشن کے اوزاروں کو جمع کرنا، بلیچ کے جراثیم کش اصولوں کے بارے میں معلومات کا پرچار اور بنیادی صحت کے مسائل کے متعلق معلومات اور مشاورت فراہم کرنا ہے۔محفوظ جنسی رویوں کے لیے کنڈوم کی فراہمی

اوراس کے استعمال کے بارے میں تعلیم دی جاتی ہے۔اس کے علاوہ جنسی امراض کے متعلق معلومات اوران کے علاج کے بارے میں بھی معلومات دی جاتی ہے۔

۶۔ بنیادی صحت:

نس کے ذریعے منشیات کا استعمال کرنے والے چونکہ غیر قانونی کاروائیوں میں ملوث ہوتے ہیں اوراس کے علاوہ ان کے تعلیمی اور معاشرتی پس منظر کے پس ماندہ ہونے کے سبب انکے لئے عموماً بنیادی صحت تک رسائی مشکل یا ناممکن ہوتی ہے۔منشیات کا استعمال کرنے والے کئی مضرصحت مسائل سے دوچار ہوتے ہیں جن میں منشیات کے استعمال کے باعث پیدا ہونے والی کئی اور انفیکشن ،غذا کی کمی اور دیگر امراض جوانکے گھرانوں اور برادری میں موجود ہوتے ہیں۔اس لیے ایسے کئی پروگراموں میں یا تو بالخصوص ایک معالج ہوتا ہے اور یا ان میں کسی دوسرے کلینک کے ساتھ متعارفی نظام (ریفریل سسٹم) قائم کیا ہوتا ہے۔(بشمول جنسی امراض کا علاج)۔

۷۔ مشاورت اور تشخیص:

مشاورت کار کو چاہیے کہ وہ منشیات کا استعمال کرنے والوں کو ایچ آئی وی کی تشخیص کرانے کے فیصلے کے بارے میں معلومات فراہم کریں اور ٹیسٹ کا نتیجہ بتانے کے بعد بھی اس کو مشاورت فراہم کرے۔منشیات کا استعمال کرنے والوں میں مشاورت کے فوائد میں انکے خطرناک رویوں میں کمی (بشمول محفوظ جنسی رویے)،ان میں منشیات سے منسلک محفوظ رویوں کی ترغیب دینا اوران کو برقرار رکھنا،صحت عامہ تک رسائی، ایچ آئی وی اوراس سے منسلک امراض کا علاج اوران سے بچاؤ، جذباتی معاونت اور ایچ آئی وی سے منسلک الجھن اور پریشانی سے نبردآزما ہونے کی بہتر صلاحیت ہیں۔

۸۔ محفوظ انجکشن میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ

سماجی، قانونی، معاشرتی اور سیاسی سیاق وسباق کا اس نظریہ سے تجزیہ کرنا کہ ان تمام رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے جو محفوظ انجکشن لگانے کی راہ میں حائل ہیں۔ان رکاوٹوں میں معلومات تک رسائی کا فقدان، بنیادی صحت اور منشیات کا علاج ہیں۔جبکہ قانونی رکاوٹیں یہ ہیں مثلاً انجکشن کے اوزار رکھنا قابل جرم ہے۔جس کے باعث ان اوزار کو شراکت میں استعمال کیا جاتا ہے جو ایچ آئی وی کی منتقلی میں اضافہ کا باعث ہیں۔